س ۱۔ علم کی بنا پر انسان نے کیسے ترقی کی؟ [۱]

ج ____

س ۲۔ بعض اہلِ علم کا علم کے بارے میں کیا خیال ہے اور وہ ایسا کیوں سوچتے ہیں۔ [۲]

ج ____

____

س ۳۔ مصنف کی رائے کے مطابق علم انسان کی کس طرح تربیت کرتا ہے؟ [۳]

ج ____

____

____

س ۴۔ علم کے راستوں پر سفر کرتے ہوئے انسان نے کن چیزوں کو دیکھتے ہوئے کیا فیصلہ کیا؟ تین مثالوں کے ذریعے جواب کی وضاحت کریں۔ [۳]

ج ____

____

____

____

س۵۔ بغداد کے لوگوں کو رشک کی نگاہ سے کیوں دیکھا جاتا تھا؟ [۲]

ج ____

____

س۶۔ اہل بغداد کی پستی کا سبب بیان کیجیے؟ [۱]

ج ____

____

س۷۔ علم حاصل کرنے کے تین فوائد بیان کیجیے؟ [۳]

ج ____

____

____

س۸۔ عبارت کا مناسب عنوان تحریر کریں۔ [۱]

ج ____

س۹۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ [۳]

مطالعہ: ____

____

مقدر: ______________________________

____

خلقِ خدا: ______________________________

____

س ۱۰۔ درج ذیل جملوں کی زمانے کے لحاظ سے نشاندہی کیجیے۔ [۳]

جملے	زمانہ
علم کے بغیر انسان غار کے کسی کونے میں پڑا ہوا تھا۔	
انسان ہی دنیا کو علم کے نور سے منور کرے گا۔	
انسان ہمیشہ علم کی جستجو میں رہتا ہے۔	

س ۱۱۔ درج ذیل الفاظ کا انگریزی میں ترجمہ لکھیے۔ [۳]

مضبوط ______________ بزدل ______________

تعلیم یافتہ ______________

س ۱۲: درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

الف۔ سبق 'لومڑی اور بھیڑیا' میں بھیڑیے کو اپنے دام میں پھنسانے کے لیے لومڑی نے کیا چال چلی؟ [۲]

ب۔ سبق 'مہینے کی پہلی تاریخ' میں بیوی میاں کے کن اخراجات پر نالاں رہتی تھی؟ [۲]

ج۔ سبق 'خوشامد' کے مطابق خوشامد پسند کے ساتھی کون لوگ ہوتے ہیں اور کیوں؟ [۲]

د۔ افسانے 'منظور' کے بنیادی کردار اختر اور منظور میں کون سی باتیں مشترک ہیں اور کون سی باتیں غیر مشترک ہیں؟ [۲]

ہ۔ نظم "کھوا اذر" میں غریب الدیار اور شتر بے مہار سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ [۲]

س ۱۳: کھنڈر کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ [۳]

س ۱۴: دیے گئے اشعار کی تشریح بمعہ حوالہ تحریر کیجیے۔ [٦]

بنے ہیں مدحتِ سلطان دو جہاںؐ کے لیے
سخن زباں کے لیے اور زباں دہاں کے لیے

وہ چاند جس سے ہوئی ظلمتِ جہاں معدوم
رہا نہ تفرقہ روز و شب زماں کے لیے

وہ پھول جس سے ہوئی سعیٔ باغباں مشکور
رہی نہ آمد و رفتِ چمن خزاں کے لیے

حوالہ:

تشریح:

[۶] س۱۵: سبق 'منظور' کا ۸۰ سے ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل خلاصہ تحریر کریں۔

حصہ دوم

قواعد و انشا پردازی **کل نمبر ۵۰**

س ۱۶۔ خط کشیدہ واحد کے جمع تحریر کرتے ہوئے جملے دوبارہ تحریر کریں۔ [۲]

ا۔ انسان کا عمل اُس کی پہچان بنتا ہے۔

ب۔ انسانی تہذیب مختلف دور سے گزری۔

س ۱۷۔ قوسین میں دیے گئے الفاظ کے مترادف لکھ کر جملے دوبارہ تحریر کیجیے۔ [۲]

الف: ایک اچھے (رہنما) کی موجودگی میں ملک ترقی کرتا ہے۔

ب: احمد اپنی غلط حرکتوں پر (شرمسار) ہے۔

س۱۸۔ نیچے دیے گئے الفاظ تذکیر و تانیث کے لحاظ سے درست کالم میں تحریر کیجیے۔ [۴]

کپڑا، کھیت، دال، کتاب، کھلونا، ہمالیہ، تصویر، رات

مذکر	مونث

س۱۹۔ خط کشیدہ الفاظ کے مناسب متضاد کی مدد سے جملے مکمل کیجیے۔ [۲]

نوشیرواں ایک ایسا حاکم تھا جو ________ لوگوں کا خیال رکھتا تھا۔ وہ جمہوریت کا دلدادہ تھا اور اسے ________ سے نفرت تھی۔

س۲۰۔ ضرب الامثال کے مفاہیم تحریر کیجیے۔ [۲]

الف۔ قہر درویش بر جانِ درویش

____

ب۔ جب تک سانس تب تک آس

____

س ۲۱۔ دیے گئے محاورات کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ اُن کا مفہوم واضح ہو جائے۔ [۳]

لکیر کا فقیر ہونا: ____________________

____

____

بات سے پھرنا : ____________________

____

سبز باغ دکھانا : ____________________

____

س ۲۲۔ درج ذیل عبارت کو مناسب رموزِ اوقاف کی مدد سے مکمل کریں۔ [۳]

دادا جان بولے ارے بیٹا یہ آرام ہی تو کر رہا ہوں لکھتے لکھتے تھک جاتا ہوں تو کچھ پڑھ کر آرام کرتا ہوں ورنہ ثمر بیٹی کی لگائی ہوئی ہری ہری گھاس پر چہل قدمی کرتا ہوں یا پھر کھڑکی سے ہی دیکھ کر سکون دیتا ہوں اور تم کیا کر رہے ہو آج کل چھٹیوں میں

____

____

____

____

____

____

س ۲۳۔ سابقوں کی مدد سے دو دو نئے الفاظ تحریر کیجیے۔ [۲]

سابقہ	نئے الفاظ	سابقہ	نئے الفاظ
بلند		ہم	

س ۲۴۔ درجِ ذیل انگریزی عبارت کا اُردو ترجمہ تحریر کیجیے۔ [۵]

If possible, you should visit Venice at least once. There is no city in the world like it. Venice is built on small islands, near the north-east coast of Italy. It has canals instead of streets. When you go there by rail, the train crosses a long bridge over the sea and stops at the station. Instead of taxi, you see dozens of small boats to take you and your luggage to the hotel.

____

____

____

____

____

____

____

س۲۵۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے۔ [۱۵]

الف۔ کیا چڑیا گھر بنانا ظلم ہے؟

یا

ب۔ شجر کاری ایک اہم ذمہ داری

س۲۶۔ دو دوستوں کے درمیان مخلوط نظام تعلیم پر ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل معیاری مکالمہ تحریر کیجیے۔ [۱۰]

یا

مختلف شہروں میں پاکستان کے کس موسم کو تہوار کے طور خاص انداز میں منایا جاتا ہے؟ اِس بارے میں ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل رپورٹ تحریر کیجیے۔

حصہ اول

کل نمبر ۵۰

فہم و ادراک

عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

اگر آپ ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کر کے اس دنیا کا تصور کریں تو غار سے عمارت اور پرندے سے جہاز تک کا یہ سفر انسان نے صرف اور صرف علم کی بنا پر کیا ہے۔ اگر انسان علم حاصل نہ کرتا تو اب تک کسی غار کے کونے میں پڑا ہوتا۔ بعض اہلِ علم کا خیال ہے کہ علم انسان کو بزدل بنا دیتا ہے۔ وہ ایسا اس لیے سوچتے ہیں کہ جب بھی وہ کوئی قدم اٹھاتے ہیں علم انھیں کچھ دیر سوچنے کی طرف راغب کرتا ہے۔ میری ناقص رائے میں علم انسان کو بزدل نہیں بناتا بلکہ اسے سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے کی تربیت دیتا ہے۔ جوں جوں انسان علم کے خزانوں تک رسائی حاصل کرتا جاتا ہے تو اس کی سوچ اور فکر نکھرتی جاتی ہے اور وہ صحیح اور قابلِ عمل فیصلے کرنے کے عمل میں آگے بڑھتا جاتا ہے۔ اگر ہم تاریخِ انسانی کا مطالعہ کریں تو ہمیں پتا چلتا ہے کہ انسان ہمیشہ علم کی جستجو میں رہا ہے اور اپنی اندھیری دنیا میں علم کے نور سے اُجالا کرتا رہا ہے۔ علم کے راستوں پر سفر کرتے ہوئے انسان نے جب اڑتے ہوئے پرندوں کو دیکھا تو اس نے آسمانوں کی بلندیوں میں پرواز کرنے کا فیصلہ کیا۔ جب اس نے غاروں کے اندھیروں کو دیکھا تو روشنی کے حصول کی تگ و دو کرنے لگا۔ جب اس نے دریاؤں کی طوفانی لہروں کو بستیاں تباہ کرتے ہوئے دیکھا تو دریاؤں کی طغیانی کے آگے بند باندھنے کا فیصلہ کیا۔ جب خلقِ خدا کو موذی امراض کے ساتھ سسک سسک کر دم توڑتے دیکھا تو دواؤں کی تلاش کا فیصلہ کیا۔ یہ سب فیصلے اس نے علم کی وجہ سے کیے۔

جن قوموں نے علم و ہنر کی راہ اپنائی وہ سرفراز و ممتاز ہوئیں اور جنھوں نے علم و ہنر سے جی چرایا وہ غلام بن گئیں۔ ایک زمانہ تھا کہ بغداد کے لوگ علم و ہنر کے رسیا تھے۔ دنیا انھیں رشک کی نگاہ سے دیکھتی تھی۔ دور دراز کے لوگ علم کے چشموں سے اپنی پیاس بجھانے وہاں آتے تھے۔ جب انھوں نے علم و ہنر کا راستہ چھوڑ کر شک اور وسوسوں کی راہ اپنائی تو پستی اور ذلت ان کا مقدر بن گئی۔ علم انسان کو حوصلہ دیتا ہے، حق کی پہچان اور سمجھ دیتا ہے اور اسے درست فیصلے کرنے کی راہ دکھاتا ہے۔ اس لیے یہ کہنا کہ علم انسان کو بزدل بناتا ہے کروڑوں انسانوں کی ان کاوشوں کو تسلیم کرنے سے انکار ہے جنھوں نے اس دنیا کو علم کے نور سے منور کیا۔